نعت

سیدہ مرضیہ شمسی زائرہؔ نقوی اجتہادی، جوہری محلہ لکھنؤ

مرا قبول ہو پیغمبرِ خدا پہ سلام / شفیعِ روزِ جزا فخرِ کبریا پہ سلام
ہے آج نورِ محمدؐ سے کُل جہاں روشن / زمانہ کر رہا ہے جانِ انبیا پہ سلام
ہوئی ہے آج ولادت رسولِ برحق کی / ملک بھی کرتے ہیں محبوبِ کبریا پہ سلام
رسولِ حق کی کریں پرورش ابوطالبؑ / ملا ہے جس کو یہ اعزاز اس چچا پہ سلام
چھٹے نہ دامنِ قرآن و اہلبیتِ رسولؐ / یہ تحفے جس نے دیئے اُس شہ ہدا پہ سلام
خدا کا شکر کہ ہر وقت یاد رہتا ہے / درود، مرسلِ حق، آلِ مصطفیؐ پہ سلام
ہے فخر اِس پہ کہ ہم سب ہیں پنجتنؑ والے / علیؑ و فاطمہ شبیر و مجتبیٰ پہ سلام
''حسینؑ میرا ہے مجھ سے تو میں حسینؑ سے ہوں'' / اُسی حسینؑ، شہنشاہِ کربلا پہ سلام
بنائے اشہد ان لا الٰہ الاّ اللہ / ہے جو شہید اُسی شاہِ کربلا پہ سلام
چھُٹے نہ دامن قرآن و اہلبیتؑ رسولؐ / یہ تُحفے جس نے دیئے اس شہ ہدا پہ سلام
مدینہ جانا پھر اک بار زائرہؔ ہو نصیب / جھکا کے سر کروں محبوبِ کبریا پہ سلام

نعت

عزت مآب افتخار عارف صاحب، اسلام آباد، پاکستان

مدحتِ شافعؐ محشر پہ مقرر رکھّا / میرے مالک نے مرے بخت کو یاور رکھّا
میں نے خاکِ درِ حسّانؓ کو سُرمہ جانا / اور ایک ایک سبق نعت کا اَزبر رکھّا
میں نے قرآن کی تفسیر میں سیرت کو پڑھا / نور کو دائرۂ نور کے اندر رکھّا
نورِ مطلق نے اسے خلق کیا خلق سے قبل / منصبِ کارِ رسالت میں مؤخر رکھّا
معنیِ اجرِ رسالت کو سمجھنے کے لئے / زیرِ نگرانیِ سلمانؓ و ابوذرؓ رکھّا
خاتمیت کا شرف آپؐ کو بخشا اور پھر / آپؐ کی دسترسِ خاص میں کوثر رکھّا
جس کسی نے بھی کبھی شان میں گستاخی کی / ابد آباد تک اُس شخص کو اَبتر رکھّا
تختی لکھی تو اسی نام سے آغاز کیا / جس کو معبود نے ہر نام سے اُوپر رکھّا
منزلِ شکر کہ ہر گام، خوشی ہو کہ الم / وِرد اک اسمِ گرامی کا برابر رکھّا
عمر بھر ٹھوکریں کھاتا نہ پھروں شہر بہ شہر / ایک ہی شہر میں اور ایک ہی دَر پر رکھّا

❀❀❀